سوال

منیٰ میں ساری رات گزارنا افضل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی، میں نے اپنے خاوند کے ساتھ اس سال حج کیا، تینوں ایام تشریق میں ہم منیٰ میں صرف رات کے ایک بجے تک رہتے تھے اور پھر باقی رات گزارنے کے لیے ہم مکہ میں آجاتے تھے کیونکہ وہاں ہمارے پاس گھر موجود تھا تو کیا یہ جائز ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منیٰ میں رات کا اکثر حصہ گزار دینا کافی ہے والحمد للہ، لہذا آپ پر کوئی فدیہ وغیرہ نہیں ہے لیکن اگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام کے اسوہ پر عمل کے پیش نظر ساری رات منیٰ ہی میں بسر کرتے تو یہ افضل تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی